U.0578

هو الکریم

بیادگار جشن تاجپوشی شہنشاہ اڈورڈ ہفتم ادورڈ قیصر ہندوستان

راہِ نجات

حسب

فرمایش ممبران انجمن احباب بمبئی

مصدر خلق عظیم عالیجناب قاضی عبدالکریم ابن قاضی محمد تاجر کتب بمبئی

و بانی کریمی لائبریری انجمن اسلام بمبئی

نے

اپنے مطبع نامی کریمی بمبئی مین چھپوائی

اور

بتاریخ (۹) ماہ اگست سنہ ۱۹۰۲ء انجمن احباب کی خاص ضیافت مین طلبای

مسلمانان شہر بمبئی کو عام طور پر تقسیم کی گئی

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد

من تصنیف لطیف و تالیف منیف جناب حضرت مولانا
حافظ محمد علی صاحب پانی پتی



باہتمام امیدوار رحمت رحیم قاضی عبدالکریم ابن
قاضی نور محمد صاحب پلبندری تاجر کتب

در مطبع نامی کریمی بمبئی از روی نو طبع مقبول جہاں گردید



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَوَالِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۃ

ای عزیزو سمجھو تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کوئی مسلمان ہوا خدا کے دوستون مین داخل ہوا دنیا مین بھی اوسپر رحمت ہوا اور عاقبت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوے اور بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسیواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد اور سب گھر کے آدمیون کو سکھاوے تو مرنے کے پیچھے نجات عذاب سے پاوے اور نہین تو بہت عذاب دیکھے گا یہ بھی اور اوسکے گھر والے بھی۔ آب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسری نماز تیسری زکوٰۃ چوتھی حج پانچوین روزے رمضان کے۔ آب سنو تم پہلے کلمے کے معنے فرض یہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہی کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسی کو ہین اور وہ سب عیبون سے پاک ہے کسی کام مین کسی کا محتاج نہین اور سب اوسکے محتاج ہین اور سب چیزون کی اوسے خبر ہے ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسے سب چیزون کی قدرت ہے جو چاہے سو کرے کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے ہوتا ہی خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا

ہے اوسپر قایم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتے پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہے گنتی اونکی خدا کے
سوا کوئی نہین جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرون
کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل کہ روزی خدا کے حکم سے بندون کو پہونچاتے ہین اور مینھہ کی
تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ صور مُنھہ مین لئے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکین گے
عزرائیل کہ مرتے وقت جان نکالتے ہین۔ اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرون کو بھیجین
ہین توریت حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفےٰ پر
علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچھہ خدا کی کتابون مین لکھا ہے سب حق ہے
اوسپر ایمان لاوے۔ اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون
کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پر پیغمبر لے چلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمھارا درست رہے جو کوئی
دوسری راہ چلیگا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہون سے پاک اور ساری خدائی سے افضل
ہین اونکے درجے کو کوئی نہین پہونچتا ہے اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیون کے اونکے
پیچھے اولاد سے اونکی اور بہت سے پیغمبر ہوئے گنتی اونکی خدا کو معلوم ہے آخر سب سے پیچھے دنیا مین
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے ہین اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب
سے پہلے پیدا ہوا تھا اسی واسطے حضرت سب پیغمبرون کے سردار ہین پیدا ہوئے مکے شریف مین
جب حضرت چالیس برس کے ہوئے تب خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا
شروع ہوا پھر تیرہ برس مکے شریف مین اور رہے وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر
آئے حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصےٰ مین لے گئے اور وہان سے ساتوین آسمان پر حضرت تشریف
لے گئے عرش و کرسی سب کچھہ دیکھا اور بہشت دوزخ کی بھی سیر کی اور اوس رات مین بڑی بڑی
نعمتین خدا کی طرف سے پائین اور پانچون نماز بھی وہان فرض ہوئین پھر جب حضرت ترپن برس کے
ہوئے خدا کے حکم سے مکے شریف سے مدینہ پاک مین آئے دس برس وہان رہے جب ترسٹھہ
برس کے ہوئے وفات پائی چنانچہ مزار شریف حضرت کا وہان بنا۔ چار کرسی حضرت کی یہہ ہین محمد بن
عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف۔ اور ایمان لاوے کہ مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس
دو فرشتے منکر اور نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہے دین تیرا کیا ہے یہہ کون شخص ہین کہ تمھارے

پاس آئے ہین اگر مردہ باایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور یہہ شخص رسول خدا کے ہین
ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئے تھے پھر اوس مردے پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کی طرف دروازہ اوسکے
واسطے کھول دیتے ہین اور جو یہہ مردہ بے ایمان تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا
ف ذکر عذاب و ثواب قبر ۱۲
پھر اوسپر عذاب سخت کرتے ہین اور دروازہ دوزخ کی طرف کھول دیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت آنی برحق
ہی اوس دن حضرت اسرافیل صور پھونکینگے آسمان پھٹ جاوینگے اور تارے ٹوٹ جاوینگے اور ٹوٹ کر گر پڑینگے
ف بیان ایمان بقیامت ۱۲
اور پہاڑ اڑتے پھرینگے جیسے روئی کے گالے پھر زمین آسمان اور سارا جہان فنا ہوگا جب دوسری بار صور پھونکینگے
پھر سب کچھ موجود ہو جائیگا مردے گورون سے نکلینگے اور ترازو عمل کی کھڑی ہوگی اور نامے اعمال کے اونکے
ف ذکر حساب و گواہی اعضا
ہاتھون مین دینگے اور حساب کرینگے ہاتھ پانون اوسکے گواہی دینگے کہ بھلے کام کئے تھے یا برے اور دوزخ کی
ف ذکر پل صراط ۱۲
پیٹھ پر پلصراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز اوسپر سب کو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے جاینگے
کہ جیسے بجلی یا جیسے باد یا جیسے گھوڑا تیز اور بعضے پیادون کی طرح اور بہت سے دوزخ مین کٹ کر گر پڑینگے
اور ایمان لاوے کہ حق تعالی نے حضرت پیغمبرؐ کو حوض کوثر دیا ہے پانی اوسکا شہد سے میٹھا ہے اور دودھ
ف ذکر حوض کوثر ۱۲
سے سفید ہے کوزے اوسکے بہت ہین جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اوسپر بیٹھ کے قیامت کے دن اپنی امت کو پانی پلاوینگے جو کوئی پئے گا پھر پیاسا نہو گا۔ اور ایمان لاوے
کہ حضرت رسولؐ خدا اور سارے پیغمبرؑ اور اولیا اور نیک آدمی شفاعت گنہگارون کی قیامت کے دن
ف ذکر شفاعت ۱۲
کرینگے۔ اور ایمان لاوے کہ مسلمان کو بڑی بڑی نعمتین بہشت مین ملین گی کھانے کو میوے اور پینے کو
ف ذکر نعیم جنت ۱۲
شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنے کو مکان اچھے اچھے سب سے بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا
کا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانون کو نصیب کرے گا اور کافرون کو دوزخ مین بڑے بڑے عذاب
ف ذکر دوزخ و عذابہائے آن ۱۲
ہونگے آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹے بدبو کے مکان اور بہت سے عذاب ہین حق تعالےٰ
دنیا سے ساتھ ایمان کے اوٹھاوے اور سب مسلمانون کو عذاب سے بچاوے۔ اور ایمان لاوے کہ
جو کچھہ قرآن اور حدیث مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین لکھی ہین سب حق ہین اور جو
ف بیان ایمان اجمال ۱۲
بات موافق شرع کے ہی حق ہی اور جو بات خلاف قرآن اور حدیث کے ہی سب باطل ہے اور بری ہے
اور ہر مسلمان پر لازم ہی کہ حضرت رسولؐ خدا کی خوشی کے واسطے حضرت کے اہلبیت اور ازواج
ف ذکر اہلبیت عظام و صحابہ کرام ۱۲
مطہرات سے اور حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت مین اونکو افضل اور

بہتر سمجھے اوراون سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام اون مین سے سُنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن مین اُنکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیان اونکی بیان کی ہین دوستدار اونکا بہشتی اور دشمن اونکا دوزخی ہے اون سب مین حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتون پر اعتقاد کرکے حق جانکے پکا مسلمان ہوکے مسئلے وضو اور نماز کے سیکھے اور نماز کو ساری عبادتون مین افضل بہتر فرض خدا کا سمجھ کے پانچون وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سُستی سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا رسول خدا علیہ السّلام نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہوگا واسطے اوسکے نور اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نہ کرے نماز پر نہ اوسے نور ہو نہ حجت نہ نجات اور ہو وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور اُبَیّ بن خلف کے اور فرمایا حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز کرین جب سات برس کے ہون اور جب دس برس کے ہون مار کے نماز پڑھاوٗ۔

بیان وضو کا

فرض وضو کے چار ہین ایک مونھہ دھونا ماتھیکے بالون سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونون کانو تک دوسرا دونون ہاتھہ دھونا کُہنیون سمیت تیسرا چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھا دونون پانٔون ٹخنون سمیت ان چار چیزون سے اگر بال برابر سوکھا رہے وضو صحیح نہو سنت یون ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھکے دونون ہاتھہ پہونچون تک تین بار دھووین پھر تین بار کلی کرین مسواک سمیت اور تین بار ناک مین داہنے ہاتھہ سے پانی ڈال کے بائین سے ناک جھاڑین اور تین بار مونھہ دھوئین اور تین بار دونون ہاتھہ کُہنیون سمیت دھوکے ایک بار سارے سر کا مسح کرکے کانون کا مسح کرین اور تین بار ٹخنون سمیت دونون پانٔون دھووین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پائے وضو کرتے ہوئے دنیا کی بات کرنی مکروہ ہے اور بہت پانی ڈالنا بُرا ہے

نواقض وضو کے

جو نجاست آدمی کے آگے پیچھے سے نکلے وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل کے بہے وضو ٹوٹ جائے اور چت یا کروٹ لگا کے یا تکیہ دیکے سوئے وضو ٹوٹ جائے اور جو قاعدہ بند وبست نماز کے مین سو جائے کھڑا یا رکوع مین یا سجدہ مین یا بیٹھا ہو وضو نہین ٹوٹا جو ڈھیلا ہوا ہو اور جو نشا پی کر مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا بغایت ضعیف ہو یا باؤلا ہو وضو ٹوٹ جائے ۔ نواقض وضو

بیان غسل کا

بیان غسل کا

غسل کے اندر فرض تین چیزین ہین کلّی کرنا ناک مین پانی ڈالنا سارے بدن پر ایکبار پانی بہانا پر سنّت یون ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونون پر منی نکلے یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پاوے غسل فرض ہے احتلام یاد ہو یا نہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل واجب نہین اگر عورت پاس بیٹھا اوسے ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور ویسے ہی شہوت ہو کے چیپ سا نکلا اوسے مذی کہتے ہین اُسکے نکلنے سے غسل واجب نہین ہوتا پر جو ہاتھ لگانے سے منی شہوت سے کود کے نکلے اور لذّت ہوئے غسل واجب ہوا علما فرماتے ہین کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور نا ازرے پر طراوت مذی کی پائی اوسے چاہئے کہ احتیاط کے واسطے غسل کرلے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہوا اوسپر غسل واجب ہوا کمتر مدّت حیض کی تین دن ہے اور زیادہ دس روز ہے اس مدّت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض ہو چکا غسل کرکے نماز پڑھے جنّے کے پیچھے جب تلک لہو نکلے نماز موقوف کرے جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کرکے نماز پڑھے حیض اور نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب سوکھ جائے نماز کی قضا نہین پر روزے جتنے کھاوے اوتنے قضا کرے عورت سے حیض و نفاس مین جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ مین روا ہے بے وضو والے کو قرآن پر ہاتھ لگانا روا نہین پر یاد پڑھنا روا ہے اور حاجت غسل والے کو دونو باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا خواب مین ناپاک ہونا

نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہین ہے

بیان تیمم کا

اگر نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر تیمم کرکے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نہ کرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مار کے مُنھ پر ملے پھر زمین پر مار کے دونون ہاتھون کو کہنیون سمیت ملے اور ایسی طرح ملے کہ جتنا منھ ہاتھ دھونا فرض ہے سب جگہ ہاتھ پھونچے اور اگر ہاتھ مین انگوٹھی ہو اوسے بھی ہلاوے تیمم غسل اور وضو کا ایک سا ہے جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہو تیمم سے بھی پاک ہوتا ہو بے وسواس نماز اور قرآن پڑھا کرے جبتلک پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو ٹوٹ جاتا ہو اون ہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہو اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کرنیکے واسطے پانی نہین ملتا اسی طرح نماز فرض پڑھے پر جو ستر کے موافق کپڑا پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتار کے نماز پڑھے

فرض نماز کے

تیرہ ہین سات باہر نماز سے ہین اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہین اول پاکی بدن کی دوسرا پاکی کپڑے کی تیسرا پاکی جائے نماز کی چوتھا ستر ڈھانکنا پانچوان وقت پر نماز پڑھنی چھٹا قبلے کیطرف کھڑا ہونا ساتوان نیت نماز کی دل مین کرنی یعنے جی مین سمجھنا کہ فجر کی نماز فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے کرنی ضرور نہین چاہے کرے چاہے نہ کرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا پون نکلتی ہے بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند نہین ہوتی ایسا آدمی ہر نماز کے وقت وضو تازہ کیا کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے نماز ترک نہ کرے اور پھر جب وقت نماز کا گیا وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہے سوا مُنھ اور دونون ہتھیلی اور دونون پانون کے اور باندی کو پیٹ اور پیٹھ سے گھٹنون سمیت ڈھانکنا فرض ہے اور باقی مستحب ہو جتنا ستر فرض ہے اوسمین سے جون سے عضو کی چوتھائی نماز مین کھلجاوے نماز ٹوٹ جاوے جیسے چوتھائی ران کی

یا چوتھائی ذکر کی یا چوتھائی انثیین کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہین اور کھلجائے نماز فاسد ہوئے جسے کپڑا میسر نہ ہو ننگا نماز پڑھے ترک نہ کرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب ہے جسے پگڑی جامہ کرتا میسر ہو اوسے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز مکروہ ہے ثواب کم ہو جاتا ہے پر نماز جاتی نہین جو ستر فرض ڈھکا ہو۔ اگر نمازی جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو جھڑ ہو یا اندھیری رات ہو اور کوئی آدمی نملے کہ جس سے پوچھے ایسی جگہہ سوچ کرے جسطرف دل اوسکا شہادت دے اوسی طرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہین اور اگر کئی آدمی ہون ہر آدمی اپنی سوچ یعنے قیاس پر نماز کرے وقت نمازون کے مشہور ہین پر مستحب یون ہے کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے دیر کرکے پڑھے قرأت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا دیر سے پڑھے اور مغرب کی نماز ابر کے دن ذرا دیر کرکے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھے اور باقی نمازین اول وقت پڑھے بہتر ہے جب وقت سورج نکلے اور جس وقت دوپہر برابر ہوا اور جس وقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازہ کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جسنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو سورج کے چھپنے کے وقت پڑھے صبح کی نماز کے پیچھے سورج نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جایز ہے ۔

ف ۱ بجماعت نماز ادا کرے تجنیس مفتاح الصلوٰۃ مین لکھا ہے اگر جو وقت یہان بھی بجماعت دو وقت نماز مستحب ہے ۱۲

ف ۲ تو اسکے واسطے دیوارون کے سایہ مین پیچھے آ دین ۱۲

چھٹہ فرض

داخل نماز کے یہہ ہین اول تکبیر تحریمہ یعنے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے نماز شروع کرنی دوسرا کھڑے ہوکے نماز پڑھنی تیسرا قرأت یعنے نماز پڑھنے مین کچھ قرآن شریف پڑھنا چوتھا رکوع کرنا پانچوان دو سجدے ہر رکعت مین کرنے چھٹا قعدہ آخر نماز کے التحیات کی قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھہ کے پڑھنے بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھہ کے بھی جایز ہے پر کھڑے ہوکے پڑھنا بہت ثواب ہے یہ ستّہ فرض نماز کے ہین انمین سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز ٹوٹ جائے پھر کے نماز پڑھے امام اعظمؒ صاحب کے مذہب مین ایک آیت قرآن پڑھنا نماز مین فرض ہے اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے یا سنت ہے اور اماموں کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض ہے قرأت دو رکعت فرضون مین فرض ہے اور باقی مین سنت ہے اور جو وتر اور سنت اور نفل ہو ہر رکعت مین قرأت فرض ہے

ف بیان واجبون نماز کا ہے

واجب نماز کے

چودہ ہین اول ساری الحمد پڑھنی دوسرا الحمد کے پیچھے سورت ملی ہوئی پڑھنی تیسرا رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھا رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہوکے سجدے کو جانا پانچوان ایک سجدہ کرکے بیٹھکے دوسرا سجدہ کرنا چھٹا درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوان التحیات دونون قعدون مین پڑھنی آٹھوان پکار کے پڑھنا جہان پکار کے پڑھتے ہین امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہو نوان اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ آخر نماز کے کہنا دسوان دعاء قنوت وتر مین پڑھنی گیارھوان چھ چھ تکبیرین دونون عید کی نماز مین پڑھنی بارھوان چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اول کو قرأت کے واسطے مقرر کرنا تیرھوان جو فرض بار بار ہر رکعت مین آتے ہین انہین رعایت کرے چودھوان ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی سب واجب چودہ ہوئے انمین سے اگر قصد کرکے ایک بھی ترک کریگا نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی ہے اور جانیکے پاس ہوجاتی ہے واجب ہی کہ پھر کے اوس نماز کو پڑھ لے اور جو ان واجبون مین ایک یا زیادہ ایک سے بھول کے ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ سہو کا کر لیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ سہو کا نہ کیا واجب ہے کہ یہہ نماز پھر کے پڑھے اور پھر کے نماز نہ پڑھی فرض اوتر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہ ہی کہ جب آخر التحیات پڑھ چکے سلام پھیر کے دو سجدے کرے پھر التحیات اور درود دعا پڑھکے سلام پھیرے لازم ہے ہر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی سورتین قرآن کی اور جو چیز کہ نماز کے اندر پڑھی جائے خوب صحیح کرکے یاد کرے اور نہین تو گنہگار ہوگا بلکہ بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہے گی اگر الحمد سے پہلے بھول کے سورت پڑھ گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہوگیا جو الحمد کے پیچھے سورت پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی رکعت مین الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا کرے امام پر واجب ہی کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح مین قرأت پکار کے پڑھے ادا پڑھتا ہو یا قضا اگر بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی مختار ہے چاہے اون نمازون کو پکار کے پڑھے یا آہستہ اگر وقت پر پڑھتا ہو پکار کے پڑھنا اچھا ہے اور جو اکیلا قضا پڑھتا ہو آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اور ظہر عصر کی نماز مین اور دن کے نفلون مین سب آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اگر دو رکعت پڑھ کے التحیات کے واسطے بیٹھنا بھول گیا جب تک سیدھا کھڑا نہین ہوا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا لازم نہین اور جو سیدھا کھڑا ہوگیا پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو

بیٹھ جاوے گا نماز ٹوٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھ کے التحیات بھولگیا اور پانچوین رکعت کیواسطے کھڑا ہوا جب تلک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین کیا بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام پھیرے نماز درست ہوئی اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہ نماز نفل ہوئی چاہے التحیات پڑھکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چار رکعت نفل ہوئین اور ایک رکعت ضایع ہوئی اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھکے چھ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چھؤن نفلین ہو جائینگی اور چار رکعت کے پیچھے التحیات پڑھ کے بھول کے پانچوین کیطرف کھڑا ہو جائے جب یاد آئے بیٹھ جاوے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اور اگر پانچوین رکعت پڑھ کے چھٹی رکعت اوسکے ساتھ ملاکر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض دو نفل ہوگئے

بیان سنّتون نماز کا

سنت موکدہ نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنے دونون ہاتھہ کانون تلک شروع کے وقت اوٹھانے دوسری دونون ہاتھہ باندھکے نماز پڑھنی تیسری سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چھٹی تکبیرات انتقالات کی کہنی یعنے اوٹھتے بیٹھتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ساتوین رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین باریا پانچ باریا سات بار کہنا آٹھوین سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا نوین سجدہ مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین باریا پانچ باریا سات بار کہنا دسوین التحیات کے پیچھے درود پڑھنا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ گیارھوین اس درود کے پیچھے دعا پڑھنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ جسے یہ دعا نہ آوے اور

کوئی دعا قرآن مین سے یا حدیث مین سے یاد کرکے درود کے پیچھے پڑھے بارھوین الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین مؤکدہ نماز مین ہین اونکے سوا اور بعضی چیزین کتابون مین سنت لکھی ہین اور بعضو مین مستحب اگر یہ ساری سنت نماز مین بجالایا نماز کامل ہوئی اور جو انمین سے کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے پر مکروہ ہوتی ہے یعنے ثواب کم ہوجاتا ہے نماز سنت اور نفل اس واسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض نماز مین کچھ نقصان یا خلل ہوا ہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کردین اور اوس شخص کی نجات ہو اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضون کے ادا کرنے مین بہت کوشش کرے سب کاروبار چھوڑ کے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی مشکل پڑے یا سفر مین قافلہ جاتا ہو فرض کو ادا کرے باقی نماز کی فرصت ملے تو اوسے بھی پڑھے نہین تو خیر کیونکہ قیامت کے دن فرضون کے ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہوگا پر فرض سے کم اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن اوسے غصہ کرینگے جھڑکینگے پر عذاب سخت نہ کرینگے اور مستحب اور نفل کے ترک کرنے والے بڑے درجون سے محروم رہینگے جماعت سے نماز پڑھنی سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعضے علما نے واجب کہا ہے مسلمان پر لازم ہے کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھے گا ستائیس نمازون کا ثواب پاویگا اور فرض نماز مسجد مین پڑھے اگر گھر مین یا دوکان مین پڑھے گا ایک نماز کا ثواب ملیگا اور جو محلہ کی مسجد مین پڑھے گا پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو جمعے کی مسجد مین پڑھے گا پانسو نماز کا ثواب ملے گا اور جو مسجد اقصیٰ مین پڑھے گا ہزار نماز کا ثواب ملے گا اور جو رسول علیہ السلام کی مسجد مین پڑھے گا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملے گا اور جو کعبہ شریف کی مسجد مین پڑھے گا لاکھ نماز کا ثواب ملے گا۔ امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کھوویگا جس شخص کے مذہب مین خلل ہو نماز اوسکے پیچھے مکروہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح ہے پر مکروہ ہے فاسق وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جسنے کیا یا صغیرہ پر خوکری اور ہمیشہ کیا کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہین پر تراویح کو بعض علما نے جایز رکھا ہے اور بعضون نے نہین رکھا اگر امام بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کرکے پڑھین یہ جایز ہے اور نماز سب کی صحیح ہے ساری صف کے پیچھے جدا ہوکے ایک آدمی

کو کھڑا ہونا مکروہ ہے اور بہت برا ہے سنت یون ہی کہ جبتک صف اول ساری بھر نہ لے پیچھے کوئی کھڑا نہ ہو اور جو صف مین جگہہ نہ رہے چاہئے کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پچھلے کے پاس آکے دو جائین اوسے اکیلا نہ چھوڑین مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہون بیچ مین جگہہ نہ چھوڑین اور پانوٗن آگے پیچھے کرکے صف کو بیڈھنگا نکرین کہ بہت برا ہے اذان کہنی فرضون کے واسطے سنت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہکے نماز پڑھے اور چاہے نری اقامت کہے جب مؤذن کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ سُننے والا بھی اوسکے پیچھے کہے جب وہ کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ بھی کہے جب وہ کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ یہ بھی کہے جب وہ کہے حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جب وہ کہے حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ یہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جب وہ کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ بھی کہے جو کوئی بعد اذان کے کلمہ شہادت پڑھکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ حق تعالیٰ اوسکے گناہ بخشے اور حضرت اوسکی شفاعت کرین جس طور جواب اذان کا ہی اسی طور جواب اقامت کا ہے پر جب مؤذن کہے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ یہ کہے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اذان کے پیچھے دعا کرے جو چاہے کہ امید قبول کی ہی اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑ کے نہ چلے کہ برا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑ کے نہ چلے اگر انسان چاہے کہ جلد نماز پڑھے ایسے طور سے کہ جسمین فرض واجب مستحب سب ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہو وہ نماز یون ہی کہ اذان کہے اور اوسکے پیچھے اقامت یعنے تکبیر ہو اور حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کے وقت امام اوٹھے اور دل کو خدا کی طرف متوجہ کرکے نیت کرے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے وقت دونون ہاتھ کانون تک اوٹھا کے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہین اور عورت مونڈھون تک ہاتھ اوٹھائے اور داہان ہاتھ بائین کے اوپر مرد ناف سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے امام اعظم کے مذہب مین اور علماء کے مذہب مین مرد بھی چھاتی پر باندھے اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ سب نمازی

آہستہ پڑھیں امام ہو یا مقتدی یا اکیلا پھر امام اور اکیلا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ پڑھیں مقتدی پھر نہ پڑھیں امام اور منفرد اکیلا الحمد پڑھے پھر
سارے آمین آہستہ کہیں امام اعظم رح کے مذہب میں امام یا مقتدی اگر امام کی الحمد سنے پھر امام اور
اکیلا سورۃ پڑھے اور مقتدی چپکے سنا کریں جب قرأت پڑھ چکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جاوے اور
مقتدی امام سے پیچھے رکوع کریں اور انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کشادہ کرکے دونوں گھٹنے مضبوط
پکڑیں اور دونوں ہاتھ سیدھے رکھیں جیسے کمان کا چلہ اور سر کو سرین ہموار برابر رہے سر اونچا
نیچا نہ ہو اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہیں پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی
سر اوٹھاکے سیدھے کھڑے ہوں امام سر اوٹھانے کے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور
مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے اور اکیلا نمازی دونوں کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونوں
کہے بہت علما کا اسپر عمل ہے جب قومہ پورا کریں اول امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے
سجدہ میں جاویں پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملاکے قبلے کی طرف کرکے برابر کانوں
کے رکھیں اور بازو کو بغل سے اور پیٹ کو رانوں سے اور پنڈلی کو اور باہوں کو زمین سے مرد دور رکھیں
اور عورت ان سب کو ملاکر رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہیں پھر امام پیچھے
اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے سے سر اوٹھاکے چین تسلی سے بیٹھ کے پڑھیں اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ اور جو سارے کلمے نہ پڑھ سکے
ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسرے سجدہ
میں جائیں تین بار یا پانچ بار یا سات بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہیں پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسری رکعت کے واسطے اوٹھیں پہلے ہاتھ ناک پھر دونوں گھٹنے اوٹھاکے
کھڑے ہوکے جس طور پہلی رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت پڑھیں پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور اَعُوْذُ
نہ پڑھیں جب دوسری رکعت پڑھ لیں داہنا پاؤں کھڑا کرکے انگلیاں اوسکی قبلے کی طرف کریں اور
بائیں پاؤں بچھاکے اوسکے اوپر بیٹھیں اور انگلیاں دونوں ہاتھ کی قبلے کی طرف کرکے دونوں
زانوں پر رکھکے التحیات پڑھیں اگر نماز دوگانہ ہے درود اور دعا التحیات کے پیچھے پڑھکے دونوں طرف سلام
دیں اکیلا نمازی سلام کے وقت جی میں یوں نیت کرے کہ سلام دونوں طرف کے فرشتوں کو کرتا ہوں

اور امام یون نیت کرے کہ سلام مقتدیون کو اور فرشتون کو کرتا ہون اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور اِدہر اودھر مقتدیون کو اور فرشتون کو کرتا ہون اور عورت التحیات کے واسطے اس طور بیٹھے کہ دونون پانؤن داہنی طرف سے نکال دے اور بائین سرین پر بیٹھ جائے اور جو نماز تین چار رکعت ہے دو رکعت کے پیچھے التحیات پڑھ کے کھڑا ہو کے تیسری یا چوتھی رکعت نری الحمد سے پڑھکے آخر کے التحیات کے پیچھے درود اور دعا پڑھکے سلام دے نمازی نماز مین سیدھا کھڑا رہے اور بوجھ دونون پانؤن پر برابر رکھے اور دونون پانؤن کے بیچ چار انگل کھلا رکھے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کرے اور نظر سجدہ کی جگہ پر رکھے اِدھر اودھر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات مین کرے یعنے رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نہ کرے کہ بہت گناہ ہے جو کوئی امام سے جلدی کریگا سر اوسکا گدھے کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کرے اور نہین تو بڑا گنہگار ہوگا بلکہ خدا کے چورون مین لکھا جاویگا اور نمازی کو لایق ہے کہ نماز مین دل خدا کی طرف متوجہ رکھے اِدھر اودھر نہ لیجائے کہ بہت برا ہے اور جو خدا توفیق دے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ تین اور تیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسی قدر اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایکبار پڑھے اور دعا جناب الٰہی مین مانگے اور وظیفے کی دعائین حدیث شریف مین بہت ہین جو چاہے سو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت کرکے کھڑا ہو کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا دوسرے بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رکوع مین شریک ہو جاوے اور جو کھڑا ہو کے ایکبار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز مین داخل ہوا اور نماز صحیح ہونے پر بعضے علما نے جبتلک دوبارہ نہ کہے صحیح نہین رکھا ہے اور جو نیت کرکے اللہ اکبر جھک کے رکوع کے نزدیک ہو کے کہا نماز صحیح نہوئی سب علما کے مذہب مین الغرض نماز قضا ہو اور دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کی نماز کا وقت آوے واجب ہے کہ پہلے قضا پڑھکے پیچھے اوسکے ادا پڑھے اور اگر دو چار نمازین قضا ہون واجب ہو کہ ترتیب سے پڑھے یعنے پہلے صبح کی پھر ظہر کی اسی طور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہو اور اوسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھے ادا نماز صحیح نہ ہوئی اگر قضا نماز یاد ہے اور وقت ادا کا تنگ ہے کہ دونون نمازین نہین پڑھ سکتا چاہئے اول نماز ادا پڑھے پیچھے اوسکے قضا پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا ادا نماز پڑھ لی تو بھی جائز ہے بعد اوسکے قضا پڑھے اور کسی شخص نے

چھ نمازین قضا گئین اب ساتوین نماز اوسکی یاد پر پڑھنی جایئے جب اون چھون کو پڑھ چکے پھر صاحب ترتیب ہو جائیگا اگر بعد اوسکے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہون پہلے اونکو پڑھ لے تب وقت کی نماز پڑھے اور جو چھ قضا ہوئین پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب اون چھون کو پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کے اندر کچھ بات بول اوٹھے جانکے یا بھول کے یا کسی کو سلام کرے یا جواب سلام کا دے زبان سے یا کھاوے یا پیوے یا آواز کر کے روئے درد مصیبت سے یا آہ کرے یا اُح اُح کھانسے یا چھینکنے والے کو یَرحَمُکَ اللہُ کہے یا کسینے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے اوسے جواب مین کہا سُبحَانَ اللہِ یا اَلحَمدُ لِلّٰہِ یا کسینے اپنے غم و مصیبت کی بات سُنی اوسکے جواب مین کہا سُبحَانَ اللہِ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ یا کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رٰجِعُونَ یا نماز مین قرآن ایسا غلط پڑھا جس سے معنے اور ہو گئے یا اپنے امام کے سوائے کسی اور کو غلطی بتائے یا نماز مین قرآن بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لیا یا نجاست پر سجدہ کیا یا قبلے کی طرف سے چھاتی اوسکی پھرے یا نماز مین کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے مین دونون پانوٗن زمین سے اوٹھائے یا نماز مین قرآن دیکھکے پڑھا یا نماز مین امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اوسکی اون سب صورتون مین باطل ہوئی یعنے ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہے کہ جو کام دونون ہاتھون سے ہوا کرتا ہے اور نمازی نے اوسی کام کو دونون ہاتھون سے کیا یا ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جائے نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اوسنے سُنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی ہے پر وضو مین خلل نہین ہوتا اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی اگر قصد کر کے وضو توڑے نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر نماز مین بدن کھجلایا نماز فاسد ہوئی

مکروہات نماز کے

بہت ہین بعضے ضروری بیان ہوتے ہین اگر واجب نماز کا ترک کیا مکروہ تحریمی ہوئی یعنے بہت مکروہ ہوئی واجب ہے ایسی نماز پھر کے پڑھے اور جو سنت مؤکدہ ترک کی تو بھی پھر کر پڑھے اور جو

مستحب ترک کیا نماز صحیح ہے پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز مین حرکت عبث یعنے بے فائدہ کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہو اور جو بہت ہے نماز فاسد ہوتی ہے نماز مین ماتھے کی مٹی پوچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے بچانیکے واسطے اوٹھانا مکروہ ہے اور کپڑے کو کاندھے پر ڈالکے دونون طرف سے لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہنکے بند اوسکے نہ باندھنے مکروہ ہے سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہے سر پر بالون کا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یون ہے کہ بالون کو نماز کے وقت کھولدے تو وہ بھی سجدہ کرین ماتھے کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہے جو سجدہ ہو سکے اور جو نہو سکے ایکبار یا دوبار دور کرے تین بار نہ کرے اونگلیان نماز مین چٹکانی مکروہ ہین نماز مین اِدھر اودھر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داہنے طرف بائین طرف اور جمائی لینی انگڑائی توڑنی زمین پر سجدہ کرتے مین باہین ڈالنی یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہے اور مرد کو لال زرد کپڑون سے یا ریشمی کپڑون سے یا گھیرہ پگڑی سر پر باندھکے ٹھڑہ کھولکے نماز مکروہ ہے اور جن کپڑون مین آدمی یا جانور کی مورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے آگے چلا جانا بہت بڑا گناہ ہے اس واسطے نمازی کو لایق ہے کہ جس جگہ رستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی کرکے پڑھے نماز مین کھانسنا خوب نہین جبتلک زور نہ کرے لاچاری کو معاف ہے جس وقت بھوکھ غالب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضرور یا پیشاب کی ہو نماز مکروہ ہے اول خاطر جمع کرکے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہے تو قیامت کے عذاب سے چھوٹے اور جو نماز نہ پڑھا فرض سر سے اوترا پر تقصیر وار رہا اگر انسان بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہو سکے بیٹھکے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع سجدہ بھی نہو سکے دونون کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے تھوڑا جھکا وے سجدے کے واسطے بہت جھکا وے اور جو بیٹھنے کی طاقت نہو لیٹ کے نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پانوءن قبلے کی طرف کرکے یا جیسا گور مین لٹاتے ہین اوسی طور سے لیٹ کر قبلے کی طرف مُنھ کرکے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارت کے واسطے بھی سر نہین اوٹھا سکتا نماز موقوف رکھے جبتک حق تعالی سر اوٹھانے کی طاقت دے جب طاقت سر اوٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور بعضے عُلما نے کہا ہے جسے طاقت سر اوٹھانے کی نہو دل مین نیت کرکے دل سے نماز پڑھے اور پلکون سے اشارہ رکوع سجدون کا کرے

فرض نماز نہ چھوڑ سکے چھوڑنا نماز کا بہت بری چیز ہے قیامت کے دن بے نمازی کو عذاب سخت ہوگا اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے باہر نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہوا اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت پڑھا کرے اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نہ کرے اور جو مسافر امام ہوا اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت پڑھ کے سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھ کے سلام پھیرے اگر مسافر اپنے گھر آیا اب سفر تمام ہوا چاروں رکعت آ کے گھر میں پڑھے اور جو راہ مین مسافر نے کسی شہر مین یا کسی گاؤن مین پندرہ دن یا پندرہ دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اس مکان سے سفر کریگا پھر دوگانہ پڑھے گا مسافر سنّتون کو کم نہ کرے پر جو راہ مین چلا جاتا ہو اور سنّت پڑھنے کی فرصت نہ پاوے سنّت موقوف کرے اور فرض پڑھ لے

نماز جمعہ کی فرض ہے

دو رکعت جماعت سے شہر مین اکیلے صحیح نہین گاؤن مین بھی صحیح نہین جمعہ کے فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اوتر جاتی ہے نیّت یون کرے نماز کرتا ہون دو رکعت فرض اس جمعہ کی واسطے اوترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خَالِصًا لِلّٰہِ تَعَالیٰ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلیٰ جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ جمعہ کے دن دوپہر کے بعد وقت اذان کے خرید و فروخت حرام ہے تیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھے اوسکی طرف متوجہ ہو کے خطبہ سنین اول سے آخر تک خطبے کے وقت باتین نہ کرین اور نماز سنت نفل نہ پڑھین چپ بیٹھے رہین جب نماز ہو لے خرید و فروخت مباح ہوئی جمعہ کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ ہے امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونون عید کی نماز واجب ہے اور علماؑ کے مذہب مین یہ تینون نماز سنت موکدہ ہین عید الفطر کے دن سنت یون ہے کہ پہلے کچھ کھاوٗے اور مسواک کرے اور غسل کرکے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیرون کو دیکے عیدگاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ مین آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جاوے جب عیدگاہ مین پہونچے تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وقت نماز عیدین کا اشراق

کے وقت سے دوپہر تک ہے عیدین کی نمازیون پڑھے نیت کرکے تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھکے سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھے جب پڑھ چکے دونون ہاتھ کانون تک اوٹھاکے اَللّٰہُ اَکبَر کہے اور ہاتھ چھوڑدے پھر ہاتھ اوٹھاکر اَللّٰہُ اَکبَر کہے اور ہاتھ چھوڑدے پھر ہاتھ اوٹھاکر اَللّٰہُ اَکبَر کہکے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت مین جب قرأت پڑھ چکے اسی طور تین بار اَللّٰہُ اَکبَر کہکے پھر ہاتھ تیسرے بار نہ باندھے بلکہ چوتھی بار اَللّٰہُ اَکبَر کہکے رکوع کرے عید الضحٰی کے دن بھی یون ہی کرے جیسے عید الفطر مین ہر پر نماز سے پہلے نہ کھائے بلکہ بعد نماز کے اپنی قربانی مین سے کھاوے اور راہ مین تکبیر پکار کے پڑھتا چلے اور دونون عیدون مین بہتر یون ہے کہ ایک راہ سے جاوے دوسری راہ سے آوے نوین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھوین تاریخ عصر کی نماز تلک ایک بار پیچھے ہر نماز فرض کے تکبیر پکار کے کہے اَللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَر اَللّٰہُ اَکبَر وَلِلّٰہِ الحَمد

بیان جنازے کا

مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بعضے مسلمان بھی یہ کام کرلینگے سب کے سر سے اوتر جائیگا اور جو کسینے نہ کیا جس جسکو مردے کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہونگے اور مسلمان پر لازم ہو کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہے جو کوئی بیس بار موت کو یاد کریگا ہر روز وہ درجہ شہادت کا پاویگا اور لازم ہے کہ جو کسی کا دین یا حق اوسپر آتا ہو یا نماز روزہ یا کفارہ قسم کی یا کچھ اور اوسکے ذمے ہو اون سب چیزونکو لکھکے اپنے پاس رکھے اگر اچانک موت آوے اوسکے پیچھے وارث اوسکے ادا کرین جب انسان مرنے لگے اوسکے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورۂ یٰسین جب مرجاوے جلدی سے غسل کفن کرکے نماز جنازے کی پڑھکے دفن کرین اور صبر کرکے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ کہین رونا چلاکے اور ہائے ہائے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے لوگون پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ رونا مضائقہ نہین اگر بغیر نماز پڑھے مردے کو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوسکی گور پر پڑھین نماز جنازے کی یون ہے پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ اور دعا واسطے اس میت کے منھہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکبَر اور ہاتھ کانون تلک اوٹھاوے اور باندھ لے پھر ہاتھ نہ اوٹھاوے اور پڑھے سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ اسمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ پھر اَللّٰہُ اَکبَر

ف بیان جنازے کا ۱۲

ف نیت نماز جنازے کی یا نویت اَن اُؤدِّیَ صَلٰوۃَ الجَنَازَۃِ وَالدُّعَاءَ لِھٰذَا المَیِّتِ مُتَوَجِّھًا ۱۲

کہکے پڑھے اللّٰھم صل علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید
اللّٰھم بارک علی محمد و علی ال محمد کما بارکت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید تیسرے
بار اللہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہو یہ دعا پڑھے اللّٰھم اغفر لحینا و میتنا و شاھدنا و غائبنا و صغیرنا
و کبیرنا و ذکرنا و انثانا اللّٰھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام و من توفیتہ منا فتوفہ علی
الایمان اور جو میت لڑکا ہو یہ دعا پڑھے اللّٰھم اجعلہ لنا فرطا و اجعلہ لنا اجرا و ذخرا و اجعلہ لنا
شافعا و مشفعا اور اگر لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اللّٰھم اجعلھا لنا فرطا و اجعلھا لنا اجرا و ذخرا و اجعلھا لنا
شافعۃ و مشفعۃ پھر چوتھے بار اللہ اکبر کہکے دونون طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے
رووے یا حرکت کرے کہ جیتا اوسکا معلوم ہوا اوسپر نماز پڑھین اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے مین
لپیٹ کے دفن کردین نماز نہ پڑھین جس عورت کا خاوند مرے اوس عورت پر واجب ہے کہ چار مہینے
دس روز تک سوگ کرے یعنے بناؤ سنگار موقوف کرے مہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال
نہ کرے سر مین تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جاوے اور جو کوئی کاروبار
سووے سلف کو نہ ہو لاچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو اوسی گھر مین رہا کرے پر جو چورون
کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈہجاوے یا کوئی زبردستی اوسے گھر سے نکالے لاچاری کو کسی اور گھر مین جاکے
سوگ کرے پر صبر سے منتھی رہے پیٹنا چیخنا حرام ہے جب چار مہینے دس روز ہولین سوگ دور کرے
یعنے مہندی یا خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی اور مرجاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی
تین دن تک سوگ کرنا جایز ہے واجب نہین چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن سے زیادہ سوگ
کرنا حرام ہے قبرستان مین زیارت کے واسطے جانا ثواب ہے پر قبرون کو دیکھکر اپنی موت یاد کرے
اور خدا سے اپنے واسطے اور مردون کے واسطے دعا رحمت اور بخشش کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ اور
الھیکم التکاثر یا اور کچھ کلمہ پڑھکے ثواب اونکو بخشے اول قبرستان مین جاکر یہ دعا پڑھے السلام علیکم
یا اھل القبور من المسلمین و المؤمنین انتم لنا سلف و نحن لکم تبع و انا ان شاء اللہ
بکم لاحقون یرحم اللہ المستقدمین منا و المستاخرین نسأل اللہ لنا و لکم
العافیۃ فیغفر اللہ لنا و لکم و یرحمنا اللہ و ایاکم جو عبادت خدا کے واسطے کرے نماز
نفل یا روزہ یا حج یا فقیرون کو کھلانا یا پانی پلانا اور اوس عبادت کا ثواب مردے کی روح کو بخشے اوسے

ثواب پہونچتا ہے پر جو نیت اوس عبادت مین خدا کے واسطے نہ کی جیسا بعضے جاہل پیرون کے نام پر بکرا یا مرغا یا ال کے نیاز کرتے ہین ایسی نیاز کچھ کام کی نہین ایسی باتون سے پیر ناخوش ہوتے ہین اور یہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہین بلکہ ایسے بکرے مرغے کا گوشت کھانا بعض علما نے حرام لکھا ہے خدا مسلمانون کو ان بلاؤن سے بچاوے قبرون کو سجدہ کرنا حرام ہے اور گرد اونکے قربان ہونا منت اونکی ماننی اور روشنی اونکی کرنی اور دعا اونسے مانگنی بہت زبون ہے بلکہ اونکے نام پر بیڑیان بہی ڈورے ڈالنے بھی برا ہے اور سر پر بال چوٹی اونکے نام پر رکھنی بھی نہایت برا ہے یہ رسمین جاہلون کی ہین حق تعالے نجات دے جسے دعا اولیا کے وسیلے سے منظور ہو یون کہے یا اللہ میری مراد فلانے ولی کے طفیل سے برلا اور یون نہ کہے یا پیر میری مراد برلاؤ اور نیاز یون کرے یا اللہ میرے بیٹا ہو تیرے نام کا فقیرون کو کھانا کھلاؤنگا اور ثواب اوسکا فلان ولی کی روح کو بخشونگا یون نہ کہے یا پیر تو مجھے بیٹا دیگا تیری نیاز کرونگا ایسی باتین بہت بری ہین خدا عمل نیک کی توفیق دے شب برات کو مردون کی گور پر چراغ جلانے بلکہ ہر وقت حرام ہین اولیاء اللہ کی گور ہو یا شہید کی یا کسی اور کی اور لال تاگے باس پر باندھکے مردون کی فاتحہ دینی بیہودہ بات ہے جسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی خدا کے واسطے محتاجون کو دیکے ثواب مردے کو بخشدے زیادہ بکھیڑا بیوقوفی ہے اور شب برات کو گھرون کے اندر بہت سے چراغ جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہے کیونکہ یہ رات بزرگ ہے اس رات مین عبادت کرے بدعتون سے دور رہے ۔

بیان زکوٰۃ کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے اور وہ فرض ہے جو زکوٰۃ فرض نجانے وہ کافر ہے اور جسپر فرض ہے اور ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اوسکا مال سانپ بچھو ہو کے اوسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین گرم کرکے اوسکے بدن پر داغ دینگے زکوٰۃ فرض ہے مسلمان عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کاروبار ضروری سے بچ رہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنے غلام پر زکوٰۃ نہین اور لڑکے اور دیوانے کے مال مین زکوٰۃ نہین امام اعظمؒ کے مذہب مین اور علما فرماتے ہین لڑکے اور دیوانے کے مال مین بھی زکوٰۃ فرض ہے اونکے طرف سے والی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہو اوسپر زکوٰۃ نہین اور جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اتنا یا اوس سے زیادہ قرضدار ہو اوسپر زکوٰۃ نہین

رہنے کے گھرون مین پہنے کے کپڑون مین خدمت کے غلامون مین سواری کے جانورون مین لڑائی کے ہتھیارون مین کسب کے اوزارون مین پڑھنے کی کتابون مین اور جونسی چیزین گھر کے کاروبار مین کام آتی ہین جیسے توا تغاری پکانے کے برتن انمین بھی زکوٰۃ نہین جس مال مین زکوٰۃ فرض ہے وہ مال تین قسم ہے ایک قسم نقدی یعنے سونا چاندی خواہ روپیا اشرفی ہو یا زیور یا پترے سونے چاندی کے ہون نصاب چاندی کی دوسو درم ہین جنکے باون تولہ چھ ماشہ چاندی ہوتی ہے جسے حق تعالیٰ دے اور کھاپی کے اتنی چاندی اوسکے پاس بچے اور برس دن اوسپر گذرے چالیسوان حصہ فرض جانکے خدا کی راہ مین دے اور نصاب سونے کا بیس مثقال ہین جسکا سات تولہ اور چھ ماشہ سونا ہوتا ہے جسکے پاس اتنا سونا کاروبار ضرورتی سے بچ رہے اور برس روز اوسپر گذر جاوے چالیسوان حصہ زکوٰۃ دے جس کے پاس نصاب سے کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو مول کرکے پورا کرلے اور چالیسوان حصہ زکوٰۃ دے نیت زکوٰۃ مین ضرور ہے بغیر نیت کے ادا نہین ہوتی جسپر زکوٰۃ فرض ہو جس وقت چالیسوان حصہ جدا کرے اوسے زکوٰۃ جانکے جدا کر رکھے اور فقیرون کو دے اور جو جدا نہ کرے جب کسی فقیر کو کچھ دے اوسوقت جی مین سمجھ لے کہ زکوٰۃ فرض ادا کرتا ہون اگر نیت زکوٰۃ کی نہ کی اور سارا مال بانٹ دیا زکوٰۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیرون کو دیا اور نیت زکوٰۃ کی نہ کی بعضے علما نے کہا ہے سارے مال کی زکوٰۃ اوسپر لازم ہے اور بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوٰۃ سر سے اوتر گئی جتنا رہا اوسکی زکوٰۃ دے دوسری قسم زکوٰۃ کی یہ ہے کہ سوداگری کے واسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا اور کچھ جب ایسے مال پر برس گذرے اسکی قیمت کرے اگر باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا اوس سے زیادہ قیمت اوسکی ٹھہرے چالیسوان حصہ زکوٰۃ دے تیسری قسم مال زکوٰۃ کی جانور ہین یعنے اونٹ گائے بکریان نر مادہ رلی ملی اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ جنگل مین چگا کرین زکوٰۃ اونمین واجب ہو اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلے بیان نہین کئے گئے تیس ۳۰ گائے بیلون سے کم مین زکوٰۃ نہین جب تیس پورے ہون اور برس اوپر گذرے ایک تبیعہ یعنے بچھڑا یا بچھڑا برس دن سے زیادہ دو برس سے کم کا دیوے جب چالیس ہون ایک مسنہ یعنے دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کا بچھڑا یا بچھڑا دیوے جب ساٹھ ہون دو تبیعے دے جب ستر ہون ایک مسنہ اور ایک تبیعہ جب اسی ہون دو مسنے جب نوے ہون تین تبیعے جب سو ہون دو تبیعے اور ایک مسنہ دے اسی طور سے ہر ایک تیس مین تبیعہ اور چالیس مین مسنہ دیا کرے گائے بھینس کی زکوٰۃ

ایک طور ہے چالیس بکری سے کم زکوٰۃ نہین جب چالیس پوری ہون اور برس اوپر گذرے ایک بکری
زکوٰۃ دے ایک سو بیس تک جب ایک سو اکیس بکری ہون تو دو بکری زکوٰۃ دے دو سو تلک جب
دو سو سے ایک زیادہ ہو تین بکری دے ایک کم چار سو تلک جب چار سو پوری ہون چار بکری دے
پھر ہر سیکڑے مین ایک بکری دیا کرے بھیڑ بکری کی زکوٰۃ ایک طور ہے چاہے بکری دے چاہے بکرا دے
چھوٹے بڑے سب جانور گن کے زکوٰۃ دے زکوٰۃ مسلمانون کو دے کافرون کو نہ دے فقیرون کو
دے دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہے کہ مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب سے کم مال اوسکے پاس
ہو زکوٰۃ اوسے دینی جایز ہے زکوٰۃ اپنے ماں باپ کو اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر
اپنی عورت کو نہ دے اور اپنے غلام اور لونڈی کو نہ دے اور زکوٰۃ کا پیسا سیّدون کو نہ دے سوا زکوٰۃ
کے اور کچھ ادب سے گذرانے اگرچہ بھائی قرابت والے محتاج ہون زکوٰۃ اونکو دینی بہت خوب ہے ۔

بیان صدقۂ فطر کا

جو شخص مالک نصاب کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اوسپر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے ہون ہر ایک کی طرف
سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دیکے عید کی نماز کو جاوے پر اپنی جورو کی طرف اور بیٹا بیٹی بالغون کی
طرف سے دینا ضرور نہین وہ اپنے پاس سے آپ دیوین اگر مالک نصاب کے ہون پر غلام باندی کی طرف
سے دے جسنے صدقہ فطر کا عید کے دن نہ دیا جب چاہے دے جو کوئی کسیکے گھر اوترے تین دن تک
ضیافت اوسکی خوشی سے کرنی سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاجی کے حرام ہے جو شخص مالک نصاب
کا ہے عید الضحیٰ کے دن قربانی اوسپر واجب ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائے دو برس یا زیادہ
کی یا اونٹ پانچ برس یا زیادہ کا ذبح کرے اور جو سات آدمی ایک گائے یا اونٹ مین شریک ہوکے
قربانی کرین جایز ہے اگر سب کی غرض قربانی ہو جانور فربہ بے عیب ذبح کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے
جایز نہین عید کی نماز سے پیچھے ذبح کرے تین دن تک ذبح صحیح ہے دسوین گیارھوین بارھوین اگر
تین دن کے اندر قربانی نہ کی جیتی قربانی یا اوسکی قیمت فقیرون کو دے صدقہ فطر کا اور اضحیٰ کا
ہر صاحب نصاب پر واجب ہے نصاب سے بڑھنے والی ہو یا نہو جیسا کپڑا پہننے سے یا گھر رہنے سے
زیادہ ہو اور قیمت اوسکی نصاب ہو اور نیت تجارت کی نہو پھر زکوٰۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی

	اوسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گذرے گا	

بیان روزہ رمضان کا

ف چوتھا رکن اسلام کا روزے رمضان کے ہیں

چوتھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض بجانے کا فرہے اور جسپر فرض ہون اور نہ رکھے بڑا گنہگار ہے نیّت روزے مین فرض ہو بغیر نیت کے صحیح نہین نیت ہررات کیا کرے وقت نیّت کا ساری رات ہو صبح کی نماز سے پہلے سب علما کے مذہب مین لیکن امام اعظمؒ کے نزدیک جسنے نیت روزے کی رات مین نہ کی دن مین دو پہر سے پہلے کرلے اگر کچھ کھایا پیا نہوا اور دو پہر سے پیچھے نیّت کیسیکے مذہب مین صحیح نہین اگر کسینے چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھون سے دیکھا اور قاضی نے اوسکی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والون کو روزے کا حکم نہ کیا اس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھون سے دیکھا اور قاضی نے اوسکے کہنے سے عید نہ کی اوس شخص کو روزہ افطار کرنا جایز نہین بلکہ سب مسلمانون کے ساتھ عید کرے اور جو دونون صورت مین اوسنے روزہ نہ رکھا یا ایک مین نہ رکھا قضا اوس روزے کی اوسپر واجب ہو پر کفارہ واجب نہین جسنے رمضان کے روزے مین قصد کرکے کھایا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصداً روزہ اوسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا اوس روزے واجب ہوئی اور کفارہ یعنے گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ میسر نہووے تو دو مہینے بلافصل یعنے ایک تحت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر سے ٹوٹ گیا پھر کے نئے سرے سے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت حیض و نفاس کے عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ کھایا مضائقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھ فقیرون کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقۂ فطر مین دیتا ہے اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑدے کفارت نہین ہوتی بلکہ قضا واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق مین پانی اوتر گیا یا کسینے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق مین پانی یا اور کچھ ڈالدیا یا کان مین یا ناک مین دارو ڈالدی یا جو چیز دوا غذا نہین جیسے کنکر مٹی لکڑی کھایا قصد کرکے یا مُنھ بھر کے قے کی یا رات خیال کرکے کھانا سحری کا کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہوگئی تھی یا اوسنے خیال کیا کہ دن آخر ہوگیا اور روزے کا وقت ہوگیا یہ بات دھیان کرکے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا

سوتے آدمی کے حلق مین پانی جا پڑا ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹا اور قضا اوسکی واجب ہوئی پر کفارہ واجب نہین اور جو روزے کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیا یا جماع کیا یا غسل کی حاجت ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکھون مین سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہین ٹوٹا روزے مین غیبت کرنا یعنے گلہ کسیکا کرنا اور کسی کو گالی دینا اور برا کہنا نہایت بد ہی ثواب روزے کا جاتا رہتا ہی بلکہ روزہ دار کو لایق ہے کہ روزہ کو پاک صاف رکھے اور حلال چیزون سے افطار کرے اور عبادت مین مشغول رہے جھوٹھ دغابازی موقوف کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہے فقیر غریب کی خدمت غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکے مقبول ہون مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جایز ہے اور جو روزہ رکھے تو بھی جایز ہے اور جو روزہ رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہی جس مریض یا مسافر نے روزے رمضان کے کھائے تھے اور وہ اوسی مرض مین مرگیا یا سفر مین مرگیا گنہگار نہین اور بیمار چنگا ہوکے مرا یا مسافر مقیم ہوکر مرا جتنے دن چنگا ہوکے جیتا رہا یا مسافر مقیم ہوکے جیتا رہا اوتنے دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے بیماری یا سفر مین کھائے پھر اچھا ہوکے یا مقیم ہوکے پانچ دن جیا اب اوسپر پانچ روزون کی قضا واجب ہے اگر قضا نہ کی وارث پر واجب ہی کہ ہر روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے پر دینا وارث پر جب لازم ہی کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہین پر بغیر کہے وارث نے دیا تو بھی صحیح ہی قضا رمضان کی چاہے ایک لخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارت ایک لخت واجب ہے جو شخص نہایت بڈھا ہو اور طاقت روزے کی نہ رہے روزہ نہ رکھے اور عوض ہر روزے کے برابر صدقہ فطر کے فقیرون کو دے پھر اگر طاقت روزے کی آجائے اون روزون کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے اوسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کھاوے اور قضا روزے کی اوسپر واجب ہے عورت حیض ونفاس والی روزہ کھاوے جب پاک ہو اوسکی قضا کرے جو کوئی عید الضحی کے عرفے کے دن روزہ رکھے ایک برس اگلے اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورہ کا رکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسی کے واسطے پڑھنی جایز نہین روزہ بھی کسی اور کا رکھنا جایز نہین

بیان حج کا

پانچوان رکن اسلام کا حج ہی جسے حق تعالی خرچ راہ اور سواری دے اور راہ مین امن ہو حج اوسپر فرض ہے جو کوئی حج کو فرض نہ جانے وہ کافر ہی اور جس پر فرض ہوا ادا نہ کرے وہ فاسق ہے بڑا گنہگار ہی حج ساری عمر مین ایک بار فرض ہی جب خدا اسباب مہیہ کرے اوسوقت مسایل معلوم کرلے اس واسطے باقی مسئلے بیان نہ کئے جیسے ارکان اسلام بجالانے فرض ہین گناہون سے دور رہنا بھی فرض ہی گناہ بعضے کبیرہ یعنے بڑے ہین اونکے کرنے سے عذاب ہوگا اگر توبہ نکرے اور بعضے صغیرہ ہین اونکے کرنے سے بھی عذاب ہوگا پر تھوڑا۔

اب گناہ کبیرہ کا بیان کرتا ہون شرک خدا سے کرنا خون ناحق کرنا ماں باپ کو ایذا دینا بیگانی عورت سے زنا کرنا یتیمون کا مال کھانا کسی عورت کو جھوٹی تہمت زنا کی کرنی دو چند کافرون کی جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم کرنا کسیکو پیچھے بدی سے یاد کرنا کسی کے حق مین گمان بد کرنا اپنے تئین غیرون سے اچھا جاننا خدا سے خوف نہ کرنا خدا کی رحمت سے ناامید ہونا کسی سے وعدہ کرکے وفا نکرنا ہمسایہ کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسیکی امانت مین خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن پڑھکے بھلانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا جھوٹ بولنا خصوص قسم جھوٹی کھانا جس سے کسیکا مال یا جان یا حرمت جاتی رہے قسم خدا کے نام کے سوا اور کسیکی کھانا اور سجدہ کسیکو سوا خدا کے کرنا قرآن کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعہ کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانونکو کافر کہنا کسیکا گلہ سننا چوری کرنا ظالمون کی خوشامد کرنا بیاج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سود لینے دینے کم تولنا مول چکاکے پیچھے زبردستی سے کم دینا لڑکون سے برا کام کرنا حیض کی حالت مین اپنی جورو یا باندی سے صحبت کرنا اناج کی گرانی سے خوشی ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت مین بیٹھنا جانورون سے جماع کرنا جوا کھیلنا کافرون کی رسمین پسند کرنا نجومی کے باتون کو بجا جاننا دعوی اپنی عبادت یا تقوی کا کرنا مردے پر پیٹنا پکارکے رونا کھانے کو برا کہنا ناچ دیکھنا راگ باجون سے سننا عبادت لوگونکے دکھانے کو کرنا کسیکے گھر مین بے اجازت چلے جانا نصیحت قدرت ہونے پر ترک کرنا کسی سے مسخری کرکے بے حرمت کرنا انکے سوا اور بہت ہین غرض سب گناہون سے دور رہے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہی کہ مسلمان وہ شخص ہی کہ جسکی زبان سے اور ہاتھ سے کسیکو ایذا نہو انسان کو لازم ہی اور لایق یون ہی کہ اپنے تئین لحاظ کرکے سب سے برا آپ کو جانے اور کسیکو برا نہ سمجھے اور کسیکا عیب تلاش نکرے پس بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہوجاوے ملائمیت سے اوسے نصیحت کردے لیکن فضیحت نہ کرے اور رسوا نہ کرے حق تعالی نیک عمل کی توفیق دے

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

خاتمۃ الطبع

حمد بے حساب خالق کائنات کو سزاوار اور تحفۂ درود و سلام اشرف المخلوقات پر بے شمار کہ ان دنون رسالہ حسنات و معدن برکات در بیان صوم و صلوٰۃ موسوم بہ راہِ نجات کوشش تمام سے قاضی عبد الکریم بن قاضی نور محمد صاحب نے اپنے مطبع کریمی مین چھاپ کر ہدیۂ ناظرین کیا

نحمدہ و نصلی

اب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضون سے ادا ہو چکا تو اوس وقت مین بقدر فرصت کے یہ کچھ وظیفے پڑھ لیا کرے کہ واسطے کشایش امور دین اور دنیا کے بہت مفید ہین اور اس مین پانچون وقت کے وظیفے سے ایک ایک کلمہ بیان کر دیا ہے اگر زیادہ نہو سکے تو اون کلمون سے ہرگز غفلت نہ کرے اور ذخیرۂ عاقبت کو اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کر لے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کے مقرر ہین اسکے پڑھنے سے ثوابِ عقبیٰ اور فائدۂ دنیا حاصل ہوتا ہے اس واسطے اس جگہہ پر لکھدیا ہے اور یہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر کو لازم ہے کہ اسکے ثواب سے محروم نہ رہے اور اوسکے فائدے علماء فضلا سے دریافت کر لیوے اس جگہہ اسناد لکھنے کی گنجایش نہین ہے **فائدہ** بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ کہے اگر اوس دن مریگا تو اللہ تعالیٰ اوسکو بچاویگا آتش دوزخ سے اور جو مغرب کے وقت سات مرتبہ اسی کلمہ کو پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش دوزخ سے یہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہے **فائدہ** بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی ایکبار اور ہر چہار قل ایکبار پڑھنا نجات دیتا ہے عذاب دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اوسکا پڑھنے والا اگر اس درمیان مین مریگا تو جنتی ہوگا اسیطرح ہر نماز سے ہر نماز تک اور اوسکے فائدے بہت ہین کسی وعظ مین کسی عالم سے سن لینا چاہیے **فائدہ** بعد نماز فجر کے سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے عقبیٰ کے عذاب سے نجات اور دنیا مین کشایش رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانسو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ

رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشایش امور دینی و دنیوی کے بہت فائدہ مند ہو اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا او تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ او تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ہو اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہو کہ کلمہ افضل الذکر ہو جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر میں اسکو پڑھیگا بیشک جنتی ہو جاویگا اور بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے درود کی بہت قسمین ہین ایک قسم اختیار کرے چاہے یہی پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اوسکے تبارک الذی واسطے رفاہیت عذاب قبر کے پڑھا کرے اور مجاہد صحابی فرماتے ہین کہ ذکر کثیر یہ ہو کہ نہ بھولے اوسکے تئین کبھی اور حضرات صوفیہ کرام نے کہا ہو کہ ذکر کثیر یہ ہو کہ بیچ مراقبہ اور مشاہدہ حق کے مستغرق ہوئے اور اوسکے غیر کو بھلا دیوے حضرت مولانا روم رہ فرماتے ہین ؎ ہر آنکہ غافل از حق یک زمانست ﴿ در آندم کافرست اما نہانست - اور بکرہ کہتے ہین اول روز کو اور اصیل کہتے ہین آخر روز کو خاص کئے گئے ہین یہ دونون وقت ساتھ ذکر کے اسلیئے کہ ملائکہ رات کے اور ملائکہ دن کے جمع ہوتے ہین اونمین اور مراد تسبیح سے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اور ایک روایت مین یون بھی آیا ہو کہ کہو تم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور بعضونکے نزدیک تسبیح بکرہ سے نماز فجر مراد ہو اور تسبیح اصیل سے مراد نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا مراد ہو پس جاننا چاہیے کہ بعد ہر نماز کے سبحان اللہ وبحمدہ ضرور پڑھے اور یہ نہایت عمدہ وظیفہ ہو - اور آدمی کو اپنے گناہون کی طرف بھی خیال کرنا چاہیئے کہ مین نے کتنے گناہ کئے اور اون گناہون کے دفعیہ کے واسطے کچھ علاج بھی کرنا چاہئے جیساکہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو علاج کرو اپنے گناہونکا ساتھ استغفار کے اور توبہ کے اور بچو تم گناہون سے یعنے بعد نماز کے چاہئے کہ ضرور پڑھے استغفار دس بار اور پھر مغفرت چاہے اپنے رب سے اپنے گناہون کی حدیث شریف مین آیا ہو کہ پڑھو تم یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ بخشیگا اللہ تعالی اوسکے تمام گناہون کو اتنا ہر مسلمان کو ضرور ہو کہ پڑھا کرے اور اوسکے ثواب سے کہ بہت بڑا ہو محروم نرہے وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيْق

تعداد رکعت ہر نماز مع نام		اوقات ہر نماز	نماز کے فرض واجب و سنت و مکروہ و مفسد	ارکان نماز مع فرض و واجب و سنت	فرائض و سنت و مستحب و نواقض وضو	ضروریات
۱	فجر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ظہر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	عصر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	مغرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	عشا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۷	عیدالفطر	[illegible]	[illegible]			
۸	عیدالاضحی	[illegible]	[illegible]			

فرائض ارکان — واجبات ارکان — سنتہای ارکان

[illegible]

